نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 14 نومبر 2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت ترجیحاً 20 نومبر تک مکمل کرلیں اور زیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار کے لئے فخر بھکر 15 نومبر تک جبکہ صادق 21،نواب 21،ملتان 21،ڈیورم 2021،این اے آرسی سپر،غازی 19،سبحانی 21،رہبر 21اور ایم ایچ 21 کی کاشت 30 نومبر تک مکمل کرلیں۔اس کے علاوہ عروج 22،اکبر 19 ،دلکش 20 ،جوہر 16 ،بورلاگ 16 ،زنکول 16 ،اُجالا 16 ،اناج 17 اور فیصل آباد 8 کی کاشت 10 دسمبر تک مکمل کر لیں۔گندم کے کاشتکار بھکر سٹار 19 کی کاشت 10 نومبر تا 10 دسمبر مکمل کریں۔اس کے علاوہ جنوبی پنجاب کے تمام اضلاع کیلئے صادق 21 اور نواب 21 زیادہ موزوں اقسام ہیں۔کاشتکار بوائی کے لیے 20 نومبر تک 40 سے 45 کلوگرام جبکہ 21 نومبر تا 10 دسمبر 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔کاشتکار کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کرنے کیلئے 55 سے 60 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری،کرنال بنٹ،گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں جو کہ پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈا کلوپرڈ +ٹیبو کونا زول بحساب 4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہو سکے۔جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔ترجمان نے مزید کہا کہ کاشتکار فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کی کاشت کریں۔

☆☆☆☆